میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

صبر وتحمل اور ایک دوسرے کے احترام سے ہی بین مذاہب سمجھوتے کا امکان

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور برطانوی ہائی کمیشن کی جانب سے دوروزہ ورکشاپ میں مذہبی رہنماؤں کا اظہار خیال

پریس ریلیز (۷ مارچ ۲۰۱۷)

طلباء کو امن کا نقیب مقرر کرنے اور صبر وتحمل کی تربیت کرنے کے لئے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں دوروزہ ورکشاپ کا انعقاد ہوا۔مختلف عقائد کے مذہبی پیشواؤں نے اپنے اظہار خیال میں امن و بھائی چارے کے فروغ کے لئے کام کرنے پر زور دیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اسلامیات اور برطانوی ہائی کمیشن نے اس ورکشاپ کو منعقد کیا۔جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد اور برطانوی ہائی کمیشن کے پریس اور پولٹیکل منسٹر کونسلر اینڈریوسوپر نے اس کا افتتاح کیا۔

پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ جامعہ ہمیشہ سے عدم تشدد اور امن و بھائی چارے کے فروغ کے لئے کام کرتا آیا ہے۔شعبہ اسلامیات اور برطانوی ہائی کمیشن کی یہ کوششیں قابل قدر ہیں۔

ورکشاپ کے مہمان خصوصی اینڈریوسوپر نے کہا کہ ہندوستان کی طرح برطانیہ بھی کثیر ثقافتی معاشرہ ہے اور انہیں اس بات کی خوشی ہے کہ ان خیالات کی بنیاد پر نوجوان طلباء کو تربیت دی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کوششوں سے طلباء کو تحمل اور صبر وضبط کی تربیت دی جائے گی۔

شعبہ اسلامیات کے پروفیسر جنید حارث کی طرف سے انٹرفیتھ کوایگزیٹیس اینڈ ٹولیرنس نامی کتاب کا پروفیسر طلعت احمد اور مسٹر سوپر نے مشترکہ طور پر اجزاء کیا۔

اس موقع پر ایسسٹیٹ پراجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر حبیب الرحمان نے اس منصوبے کی اب تک کی پیش رفت پر رپورٹ پیش کی۔

پروجیکٹ ڈائریکٹر پروفیسر جنید نے بتایا کہ جامعہ نے اپنے یہاں اور علی گڈھ مسلم یونیورسٹی میں ایسے ورکشاپس کا انعقاد کیا ہے اور دونوں ہی جگہ اس کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔انھوں نے کہا کہ اس طرح کے ورکشاپس کا انعقاد ہونا ضروری ہے۔

برطانوی ہائی کمشنر کی پریس اور مواصلات مشیر اسد مرزا نے کہا کہ جامعہ ایک بہت پرانا ادارہ ہے اور مشرق میں بھی اس یونیورسٹی نے بہت کامیاب منصوبوں کو انجام دیا ہے۔